ادبیات

ایشیا

کلیم ایشیا،
ابوالکلام آزاد کے نام

جناب روش صدیقی

مسند آرائے بہار بے خزاں ہے ایشیا
جاوداں ہے ایشیا
زندگی کی نکہتوں کا رازداں ہے ایشیا
جاوداں ہے ایشیا

صبح نو ہے عالم مشرق میں سرگرم ظہور ناشکیب و ناصبور
گام زن ہیں وادیوں میں کاروانِ رنگ و نور جنتِ نزدیک و دور
بڑھ رہا ہے خود قدم بوسی کو منزل کا غرور مرحبا! عزم غیور
خود مرادِ کارواں، خود کارواں ہے ایشیا
جاوداں ہے ایشیا

زینتِ آغوشِ بیداری ہیں، آزادی کے خواب بے نقاب و بے حجاب
ہر قدامت اک تغیر، ہر سکوں اک انقلاب گام گار و کام یاب

منتشر، پامال، اوراقِ کتاب احتساب خود سوال و خود جواب

زندگی میکش ہے، اور پیر مغاں ہے ایشیا

جاوداں ہے ایشیا

۳

دانشِ مغرب نے سمجھا جس کو نقشِ بے ثبات گردِ راہِ حادثات

آج ہے وہ ایشیا، نورِ ضمیر کائنات چہرہ افروزِ حیات

جس کے پرتو سے درخشاں ہے جبینِ ممکنات ہاں وہی خضرِ نجات

فکرِ انساں کی بلندی کا نشاں ہے ایشیا

جاوداں ہے ایشیا

۴

ایشیا کوہ گراں ہے گردہیں باطل پسند کیا غمِ سود و گزند

ایشیا کو چھو نہیں سکتی حوادث کی کمند اے ندیمِ دردمند

ایشیا ہے زندگی کی عظمتوں سے ارجمند برتر از پست و بلند

خود زمیں ہے اور خود ہی آسماں ہے ایشیا

جاوداں ہے ایشیا

۵

ایشیا منت گذارِ دانشِ حاضر نہیں اے نگاہِ نکتہ چیں

ایشیا ہے جلوہ گاہِ علم و عرفان و یقیں روشنی کی سرزمیں

ایشیا ہے خاک پائے رحمۃ للعالمیں مکتبِ روح الامیں

خود مشیت ناز فرما ہے، جہاں ہے ایشیا

جاوداں ہے ایشیا

۶

ایشیا ہے الفتِ یزداں کا لافانی پیام فطرتِ انساں کے نام
ایشیا میں عام ہے قدرت کا فیضانِ تمام بے گمان و لاکلام
فرض ہے انسانیت پر ایشیا کا احترام ایشیا تجھ پر سلام
عالمِ انسانیت کا پاسباں ہے ایشیا
جاوداں ہے ایشیا
مسند آرائے بہارِ بے خزاں ہے ایشیا
زندگی کی نکہتوں کا رازداں ہے ایشیا

مولانا آزاد کی تازہ ترین علمی اور ادبی تصنیف

غبارِ خاطر

مولانا کے علمی اور ادبی خطوط کا دلکش اور عنبر بیز مجموعہ۔ یہ خطوط موصوف نے قلعہ احمد نگر کی قید کے زمانہ میں اپنے علمی محبِ خاص نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمٰن خاں شروانی کے نام لکھے تھے جو رہائی کے بعد مکتوب الیہ کے حوالے کیے گئے۔ اس مجموعے کے متعلق اتنا کہدینا کافی ہے کہ یہ مولانا ابو الکلام جیسے مجمع فضل و کمال کی تالیفات میں اپنے رنگ کی بے مثال تراوشِ قلم ہے، اِن خطوط کے مطالعہ کے بعد مصنف کے دماغی پس منظر کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ سطر سطر موتیوں سے ٹکی ہوئی ہے۔ قیمت مجلد خوبصورت گرد پوش۔ چار روپئے۔

مکتبہ برہان دہلی قرول باغ